12853 ـ شب زفاف میں عورت کے لیے سفید فراك پہننے میں کوئی حرج نہیں

سوال

کیا سہاگ رات میں عورت سفید فراك پہن سکتی ہے، یا کہ یہ کفار عورتوں کا لباس ہونے کی بنا پر حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے سہاگ رات میں سفید فراك پہننے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اسے پہن کر اجنبی مردوں کے سامنے نہ آئے، کیونکہ غالب اور عام طور پر سہاگ رات کا جوڑا اور فراك خوبصورت اور کڑھائی والا ہوتا ہے، اور سوال نمبر (39570) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ عورت کے پردہ کے لیے شرط ہے کہ وہ پردہ فی ذاتہ خوبصورت اور زینت نہ بن رہا ہو.

اور یہ بھی شرط ہے کہ وہ فراك عورت کے پرفتن اعضاء کو ظاہر نہ کر رہی ہو، چاہیے وہ عورتوں کے سامنے ہی ظاہر کرتی ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (6569) اور (34745) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور یہ فراك کافر عورتوں کا لباس ہے، معاملہ اس طرح نہیں، بلکہ اب بہت ساری مسلمان عورتیں، یا اکثر مسلمان عورتیں یہ فستان اور فراك پہننے لگیں ہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

سہاگ رات میں عورت کے لیے سفید رنگ کا لباس پہننے کا حکم کیا ہے، اگر یہ علم ہو جائے کہ یہ کفارکےساتھ مشابہت ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" عورت کے لیے سفید لباس ایك شرط کے ساتھ پہننا جائز ہے کہ وہ مردوں کے لباس کی طرح نہ سلا ہوا ہو، لیکن اس کا کفار کے ساتھ مشابہ ہونا تو اس وقت یہ مشابہت زائل ہو چکی ہے، کیونکہ جب بھی کوئی مسلمان عورت شادی کرنا چاہتی ہے تو وہ یہ سفید لباس پہنتی ہے، اور حکم علت کے ساتھ چلتا ہے کہ اس کی علت موجود ہے یا

ختم ہو چکی ہے، اس لیے اگر مشابہت ختم ہو گئی ہو اور وہ مسلمانوں اور کفار دونوں کے لیے شامل ہے تو اس کا حکم بھی ختم ہو گیا ہے، لیکن یہ کہ اگر وہ فی ذاتہ چیز حرام ہو، نہ کہ مشابہ ہونے کی وجہ سے، تو وہ چیز ہر حالت میں حرام ہو گی " اھـ

دیکھیں: مجموعة اسئلة تهم مراة (92).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا سہاگ رات سفید لباس پہننے اور اس کے ساتھ مخصوص بناؤ سنگھار کرنے کے متعلق اسلام میں کوئی اصل ملتی ہے، اور اگر اس کی کوئی اصل ہے تو کیا شادی والی رات چہرہ ننگا کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ خاوند کے گھر تك راستے میں اجنبی مرد بھی ہوتے ہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" عورت کے لیے شب زفاف میں وہ کچھ پہننا جائز ہے جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے، چاہے وہ فراك ہو یا کوئی چیز، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ساتر ہو، یعنی ستر کو چھپائے، اور نہ ہی اس میں مردوں اور کافر عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہو، اور عورت کے لیے غیر محرم مردوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، نہ تو شب زفاف میں، اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی اور وقت.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی

الشیخ عبد العزیز آل شیخ

الشیخ صالح الفوزان

الشیخ عبد اللہ بن غدیان

الشیخ بکر ابو زید

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (17 / 343).

والله اعلم .